

## 118392 - دوران عدت خاوند کو دفن کرنے کے لیے اس کے اصل ملك جانے کا حکم

### سوال

کیا اپنے ملك سے دور رہنے والی عورت خاوند فوت ہونے کی صورت میں اسے دفن کرنے کے لیے اس کے ملك جا سکتی ہے، کیونکہ بیوی خاوند کے مالی معاملات کی وکیل تھی، اور وہ اس کے مالی معاملات نپٹاتی ہے، خاوند کی وفات کے چالیس یوم کے بعد کیا وہ سفر کر سکتی ہے؟ اور عدت کے بارہ میں شریعت کا حکم کیا ہے، عورت کی عمر ساٹھ برس ہے؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

عورت کے لیے لازم ہے کہ وہ اسی گھر میں عدت گزارے جس گھر میں رہائش رکھتے ہوئے اسے خاوند کی وفات کی خبر ملی تھی، کیونکہ اصحاب سنن کی روایت میں وارد ہے کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فریعة بنت مالك رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا تھا:

" تم اپنے اسی گھر میں رہو جس میں تمہیں خاوند کی وفات کی خبر ملی تھی، حتیٰ کہ عدت اپنی مدت پوری کر لے "

سنن ابو داؤد حدیث نمبر ( 2300 ) سنن ترمذی حدیث نمبر ( 1204 ) سنن نسائی حدیث نمبر ( 200 ) سن ابن ماجہ حدیث نمبر ( 2031 ) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ابن ماجہ میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

آپ کے سوال سے ظاہر یہ ہوتا ہے کہ آپ اپنے خاوند کے ساتھ کسی دوسرے ملك میں رہتی تھیں، اور جب وہ فوت ہوا تو آپ اسے اپنے اصل ملك میں دفن کرنے کے لیے گئیں، اور آپ مالی معاملات نپٹانے کے لیے اس ملك جانا چاہتی ہیں جہاں آپ کا خاوند فوت ہوا، اگر معاملہ ایسا ہی ہے تو آپ نے اپنے ملك جا کر غلطی کی ہے، بلکہ آپ کو اسی ملك میں رہنا چاہیے تھا جہاں آپ کا خاوند فوت ہوا، کیونکہ ضرورت کے بغیر گھر سے باہر نکلنا جائز نہیں ہے، جیسا کہ سوال نمبر ( 98193 ) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں۔

آپ کے لیے اسی غیر ملك میں واپس جانا لازم ہے تا کہ وہاں آپ اپنی عدت گزار سکیں، اور اس میں چار ماہ دس یوم مکمل ہونے تک بیوہ کی عدت میں جو کچھ منع ہے اس سے اجتناب کرنا لازم ہے۔

والله اعلم .